زرعی اجناس پر تخصیص
اور ٹیکس کا بائبل کا نظریہ

Pentateuch

پس اب فرعون ایک عقلمند اور عقلمند آدمی کو تلاش کرے اور اسے ملک مصر پر مقرر کرے۔ فرعون ایسا کرے اور وہ ملک پر افسر مقرر کرے اور سات سال بھر میں مصر کے پانچویں حصے پر قبضہ کرے۔ اور وہ آنے والے اچھے سالوں کی ساری خوراک جمع کریں اور فرعون کے ہاتھ کے نیچے اناج بچائیں اور شہروں میں کھانا رکھیں۔ اور وہ خوراک ملک کے سات سال کے قحط کے خلاف ذخیرہ کرنے کے لیے ہو گی جو ملک مصر میں ہو گا۔ کہ زمین قحط سے تباہ نہ ہو۔ پیدائش 41:33-36

اور اُس نے اُس سات برس کی ساری خوراک جو مُلکِ مِصر میں تھی جمع کر کے شہروں میں جمع کر دِیا۔ اُس کھیت کی خوراک جو ہر شہر کے چاروں طرف تھی اُسی میں رکھ دی۔ پیدائش 41:48

اور قحط کے سات سال آنے لگے جیسا کہ یوسف نے کہا تھا۔ لیکن تمام ملک مصر میں روٹی تھی۔ اور جب تمام مُلکِ مصر قحط زدہ تھا تو لوگوں نے فرعون سے روٹی کے لیے فریاد کی اور فرعون نے تمام مصریوں سے کہا کہ یوسف کے پاس جاؤ۔ جو وہ تم سے کہتا ہے، کرو۔ پیدائش 41:54-55

اور یُوسف نے اپنے باپ اور اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے سب گھر والوں کو اُن کے گھرانوں کے مطابق روٹی سے پالا ۔ اور سارے ملک میں روٹی نہیں تھی۔ کیونکہ قحط بہت سخت تھا، اس لیے کہ مصر اور کنعان کا سارا ملک قحط کی وجہ سے بے ہوش ہو گیا۔ اور یُوسف نے مُلکِ مِصر اور مُلکِ کنعان میں اُس اناج کے عوض جو اُنہوں نے خریدا تھا اُن کو جمع کر لیا اور یُوسف اُس رقم کو فرعون کے گھر لے آیا۔ اور جب مصر اور کنعان کے ملک میں پیسہ ختم ہو گیا تو تمام مصری یوسف کے پاس آئے اور کہا کہ ہمیں روٹی دے کیونکہ ہم تیرے سامنے کیوں مریں؟ پیسے کے ناکام ہونے کے لئے. یوسف نے کہا اپنے مویشی دے دو۔ اور اگر پیسے نہ ہوں تو میں تمہیں تمہارے مویشیوں کے بدلے دے دوں گا۔ اور وہ اپنے مویشی یُوسف کے پاس لائے اور یُوسف نے اُن کو گھوڑوں اور بھیڑوں کے بدلے اور گائے بَیلوں اور گدھوں کے بدلے روٹی دی اور اُس نے اُن کو اُس سال تک اُن کے تمام مویشیوں کے بدلے روٹی کھلائی۔ جب وہ سال ختم ہوا تو وہ دوسرے سال اس کے پاس آئے اور اس سے کہا کہ ہم اپنے آقا سے یہ نہیں چھپائیں گے کہ ہمارا پیسہ کیسے خرچ ہوا۔ میرے آقا کے پاس ہمارے مویشی بھی ہیں۔ میرے آقا کی نظر میں ہمارے جسموں اور زمینوں کو باقی نہیں بچا۔ ہم اور ہماری زمین کیوں تیری آنکھوں کے سامنے مریں گے؟ ہمیں اور ہماری زمین کو روٹی کے بدلے خرید لے، اور ہم اور ہماری زمین فرعون کے غلام ہوں گے: اور ہمیں بیج دو تاکہ ہم زندہ رہیں اور مر نہ جائیں، تاکہ زمین ویران نہ ہو۔ اور یوسف نے مصر کی ساری زمین فرعون کے لیے خرید لی۔ کیونکہ مصریوں نے ہر ایک نے اپنا کھیت بیچ ڈالا، کیونکہ قحط اُن پر غالب آ گیا تھا، چنانچہ ملک فرعون کا ہو گیا۔ اور جہاں تک لوگوں کا تعلق ہے تو اُس نے اُنہیں مصر کی سرحدوں کے ایک سرے سے لے کر اُس کے دوسرے سرے تک شہروں تک پہنچا دیا۔ صرف کاہنوں کی زمین اس نے نہیں خریدی۔ کیونکہ کاہنوں نے فرعون کی طرف سے ان کو ایک حصہ دیا تھا اور وہ اپنا حصہ کھاتے تھے جو فرعون نے انہیں دیا تھا۔ اس لئے انہوں نے اپنی زمینیں نہیں بیچیں۔ تب یُوسف نے لوگوں سے کہا دیکھ میں نے آج کے دن تم کو اور تمہاری زمین فرعون کے لیے خرید لی ہے۔ اور اضافہ میں ایسا ہو گا کہ تم پانچواں حصہ فرعون کو دو اور چار حصے تمہارے اپنے ہوں گے یعنی کھیت کے بیج اور تمہارے کھانے کے لئے اور تمہارے گھر

والوں کے لئے اور تمہارے چھوٹے بچوں کے کھانے کے لئے۔ اُنہوں نے کہا، تُو نے ہماری جانیں بچائی ہیں، آؤ ہم اپنے آقا کی نظر میں فضل پائیں اور ہم فرعون کے خادم بنیں گے۔ اور یوسف نے آج تک ملک مصر پر یہ قانون بنایا کہ فرعون کو پانچواں حصہ ملنا چاہیے۔ سوائے صرف کاہنوں کی زمین کے جو فرعون کی نہیں بنی۔ پیدائش 47:12-26

تجزیہ:

لیسر: فرعون)حکومت / بادشاہ / صدر / ریاست(
لیسی: کسان

وزیر/ زراعت کے سکریٹری: جوزف زفناتھپانیہ "بیج اٹھانے والا"

زرعی اراضی مختص: کل اراضی کا کم از کم 20% قابل کاشت ہونا چاہیے۔

بجٹ اور منافع کا انتظام:
ٹیکس اور دسواں حصہ20% :
10%) فرعون کے لیے؛ 10% پادریوں کے لیے - چرچ اور ان کی زمینیں ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔(
کسانوں کی خالص تنخواہ80% :
40%) کھیت کے بیج کے لیے - بوائی؛ 40% خوراک کے لیے(

ہر شہر کو اپنا کھانا خود فراہم کرنا چاہیے۔

زیادہ سے زیادہ کارکردگی کے لیے، لوگوں کو خوراک کی فراہمی کے قریب رہنا چاہیے۔

ایسی معیشت جس کی پشت پناہی خوراک سے نہیں ہوتی ہے)سونا نہیں، چاندی نہیں، پیسہ نہیں، کرپٹو نہیں، وغیرہ، بلکہ خوراک سے(آہستہ آہستہ لیکن ضرور۔

قحط کے دوران بھی خوراک کی قیمت ہوتی ہے اور اسے خریدنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ کبھی مفت نہیں ہوتا۔

شدید قحط کے دوران پیسہ ناکام ہو جائے گا۔ متبادل بارٹر سسٹم ہو گا)مویشیوں، گھوڑوں، ریوڑ، گدھے، وقت - ملازمت/خدمت کے لیے کھانا(۔ نہ کام نہ کھاؤ کی پالیسی پر عمل کریں 2) تھیسالونیکیوں (3:10۔

جو بھی خوراک کی فراہمی کو کنٹرول کر سکتا ہے وہ قانون بنا سکتا ہے اور لوگوں کو کنٹرول کر سکتا ہے۔